Al-Qirtas القرطاس

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas

E(ISSN): 2709-6076

P(ISSN): 2709-6068

An Exploratory Analysis of Curiosity and Spying Under Sharia Laws

"تجسس اور جاسوسی کے احکامِ شرعیہ کا تحقیقی تجزیہ"

Khizar Hayat
Dr. Ahmad Hassan Khattak
PhD Scholar, Department of Islamic Studies Hitec University Taxila. Email ID: khjadoon79@gmail.com
Assistant Professor, Department Islamic Studies, HITEC University Taxila. Email ID: (ahmad.hassan@hitecuni.edu.pk)

Citation: Khizar Hayat, & Dr. Ahmad Hassan Khattak. (2024). An Exploratory Analysis of Curiosity and Spying Under Sharia Laws: "تجسس اور جاسوسی کے احکامِ شرعیہ کا تحقیقی تجزیہ ". *Al-Qirtas*, 3(4). Retrieved from https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas/article/view/361

Abstract:

This research explores the Islamic jurisprudence regarding spying and surveillance, dividing the subject into two main categories: prohibited and permissible. The prohibited category is further subdivided into two types, while the permissible category is classified into three subcategories. The first section discusses unlawful spying, focusing on two key issues: Spying within the Muslim community: the prohibition of unwarranted surveillance between Muslims. Spying for non-Muslims against Muslims: the impermissibility of a Muslim spying for disbelievers against fellow Muslims. The second section examines permissible surveillance under Islamic law. This includes: State surveillance for public administration: when a ruler collects information to select competent individuals for governance. Restricted spying by a ruler, emir, or official: when surveillance is conducted under specific conditions and limitations. Spying on non-believers: discussing the permissibility of gathering intelligence on non-Muslims for the protection of the Muslim state. This study provides a comprehensive analysis of the ethical and legal boundaries of espionage in Islam, offering insight into when and how spying is considered lawful or forbidden.

Keywords: *Islamic Jurisprudence, Spying (Tajassus), Surveillance, Prohibited Espionage, Permissible Surveillance, Muslim Community, Non-Muslims*

تعارف :

"تجسس" عربی زبان کے کلمہ "جسّ" سے ماخوذ ہے۔ اس کا مادہ ج-س-س ہے۔ اور بروزن تفعّل مبالغہ کا صیغہ ہے۔

،لگانا کھوج کی معاملہ کسی ": ہے معنی کا الخبر جسّ" ڈھونڈنا۔ اور ٹٹولنا، چھونا کر لگا ہاتھ": ہوتا ہے معنی کا اس تو ہو استعمال فعل بطور جب

خفیہ اور پنہاں کے کام کسی ": ہے معنی کا جس ہے مستعمل مصدر بطور تجسّس لفظ سے اسی "کرنا۔ معلوم حقیقت کرنا اور تفتیش

38 ص 6 ج، الأولى الطبعة، بیروت – صادر دار ،العرب لسان ،مکرم بن محمد ،منظور ابن ۔]) "کرنا۔ پھٹک چھان کی پہلوؤں

([499 ص، 15 جلد ،الھدایۃ دار ،القاموس جواھر من العروس تاج ،الحسینی عبدالرزاق بن محمد بن محمد ، الزبیدی مرتضی

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

ـ])والسقم۔ الصحة علی للحکم نبضہ تعرف و العرق مس :الجس اصل:ہیں کرتے بیان یوں معنی کا اس اصفہانیؒ راغب امام
ھ 1412 اولیٰ ط بیروت و دمشق ، الشامیۃ الدار ،القلم دار ،القرآن غریب فی المفردات ،محمد بن حسین ،اصفہانی راغب
سکے۔ ہو فیصلہ کا بیماری یا صحت تاکہ چھونا سے نرمی ہے معنی کا الجس([196 ص 1 جلد
ٹوہ کی خبروں اور معلومات اور ہے موجود پر جزیرہ کسی کے سمندر جو ہے نام کا دابۃ ایسی ایک یہ ہے۔ بنا'جسّاسہ' لفظ سے اسی
ان ،قیس بنت فاطمۃ عن ـ])ہے۔ موجود میں روایت کی داری تمیم حضرت بیان کا اس ۔ ہے پہنچاتی تک دجال کر لگا
دار ،داؤد ابی سنن ،سجستانی ،اشعث بن سلیمان ،داؤد ابو) ۔۔الخ خرج ثم لیلۃ ذات الآخرۃ العشاء اخر وسلم علیہ اللہ صلی اللہ رسول
([4327: الحدیث رقم ،207ص ،4 جلد ،الجساسۃ خبر فی :باب ،بیروت ، العربی الکتب

معنی اصطلاحی کا جاسوسی اور تجسّس

فقہ کتب ہیں۔ جاتے کیئے استعمال بھی الفاظ دیگر بعض اوقات اکثر لیئے کے بیان اور وضاحت کی مفہوم کے تجسّس
احاطہ کا ابحاث اور پہلوؤں تمام متعلقہ سے اس جو گئے کیئے نہیں قائم ابواب ایسے مستقل متعلق سے جاسوسی میں
ہو :ہیں فرماتے غزالی ہے۔امام گئی کی بحث پر جاسوسی اور تجسّس میں ذیل و ضمن کے موضوعات دیگر بعض مگر ہوں تے کر
،2 جلد ،لبنان ،بیروت ،دارالمعرفہ ،الدین علوم احیاء ،محمد بن محمد ،الغزالی ـ])المعرفہ الامارات طلب
ہے۔ نام کا تلاش کی نشانیوں و آثار معروف ۔([325ص
ور اُمورا مستور و پوشیدہ تجسّس)".الناس سترہ ما وکشف والمعایب العورات عن البحث :التجسس" :ہیں لکھتے الزخیلی وہبۃ ڈاکٹر
التفسیر ،مصطفیٰ بن وہبۃ ،الزخیلی ۔وہبۃ])(ہیں۔ چھپاتے لوگ جنہیں ہے نام کا تلاش کی باتوں ان اور ہیں۔ کہتے کو لگانے ٹوہ کی عیوب
([247 ص 26 جلد ،ھ1418 ،الشانیۃ طبعۃ ،دمشق ،المعاصر دارالفکر ،والمنہج العقیدہ فی المنیر
جیا ہے۔ جاتا ہو آسان نہایت سمجھنا تعریف کی جاسوس بعد کے تصریح و وضاحت کی مفاہیم لغوی کے تجسّس
دستیاب میں فقہ کتب مباحث باقاعدہ متعلق سے جاسوس کہ ہے چکا جا کیا واضح میں سطور گزشتہ کہ
فقہاء میں مباحث انہی ہے۔ جاتا ہو آسان فہم کا احکام سے جس ہے موجود مواد کافی میں مباحث ضمنی البتہ ہیں نہیں
ہے۔ کی بھی تعریف کی جاسوس نے کرام
پس ہے۔ پہنچاتا تک دشمن انہیں ہےاور رکھتا نظر پر کمزوریوں اور وں راز کے مسلمانوں جو ہے شخص وہ جاسوس"
بن محمد ، ۔الخرشی])"ہے۔ کرتا کام کا خیر جو ہے ناموس مقابل کا اس ہے۔ ہوتا گیا بھیجا لیئے کے شر جاسوس
([119 ص ،3جلد الجہاد احکام : باب ،بیروت ، للطباعۃ الفکر دار ،خلیل مختصر شرح ،عبداللہ
منح ،علیش محمد ـ]) ۔ ہے پہنچاتا خبریں اور راز کے مسلمانوں کو حرب اہل ہےجو ہوتا شخص وہ جاسوس خلاف کے مسلمانوں
المعارف دائرۃ([162 ص 3 جزء ،الجہاد باب ،ھ 1409 ،بیروت ،دارالفکر ،خلیل سید مختصر علی شرح الجلیل
کرتا دلالت پر معنی معروف لفظ کا جاسوس" ہے۔ گئی کی ساتھ کے کلمات ان تعریف کی جاسوس میں الاسلامیہ

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

کے کلمات دوہر ، عین و جاسوس ہے۔ مستعمل میں معنی کے نگران و رقیب جو ہے مترادف کا 'عین ' لفظ ہے۔ یہ
کے رکھنے آنکھ پر حرکت ہر میں دشمناں صفوف جو ہے کرتا دلالت پر شخص جاسوساس کلمہ ہے۔ مشکل امتیاز درمیان
([401 ص 10 جلد الاسلامیہ لمعارف دائرہ ۔])"ہے۔ جاتا بھیجا لیئے
محمد عبدالقادر حامد ،الزیات احمد ،مصطفیٰ ابراہیم ۔])۔"بھا لیأتي الأخبار یتجسس من":ہے یوں تعریف کی اس میں الوسیط المعجم
122 ص 1 دارالدعوۃ،جلد، الوسیط المعجم ،النجار
کرتا جاسوسی کی خبروں لیئے کے پہنچانے کو کسی جو ہے شخص وہ جاسوس)([428 ص 3 جلد ،سج باب ،اللغۃ تہذیب
الشَّرِّ۔ فِي غَالِبًا یُسْتَعْمَل وَھُوَ ،الأُمُورِ بَوَاطِنِ عَنْ وَیَفْحَصُ ،الأَخْبَارَ یَتَتَبَّعُ لِأَنَّهُ ،الْجَاسُوسُ وَمِنْهُ :مطابق کے الکویتیہ الفقہیہ ہے۔الموسوعۃ
کا اس تر زیادہ اور ہے۔ لگاتا ٹوہ کی امور پنہاں و خفیہ اور ہے۔ کرتا تلاش کی خبروں وہ کہ کیوں ہے۔ نکلا جاسوس ہی سے تجسّس
([292 ص ، 5 جلد ، الکویتیۃ الفقھیۃ الموسوعۃ ۔])ہے۔ ہوتا میں کاموں کے شر استعمال

شرعی حکم کا جاسوسی اور تجسس

ہے۔ سکتا جا کیا تقسیم میں قسموں کو دو اس بعد کے مطالعہ مجموعی پر کے موضوع تجسّس اور جاسوسی
ہے۔ جاتا کیا تقسیم میں اقسام و اصناف دو پھر کو قسم اس : ممنوع و حرام.1
ہے۔ تا جا کیا تقسیم میں اقسام ذیلی تین کو بھی تجسّس جائز :ومشروع جائز.2
۔ گی جائے کی بیان تفصیل کی احکام کے اقسام ذیلی کی ان اور اقسام دونوں بالا مذکورہ میں سطور نظر زیر

تجسس ممنوع اور حرام :قسم پہلی

کی جاسوی وعمومی معاشرتی باہم کی مسلمانوں میں جس: نکتہ پہلا، گا جائے کیا کلام پر دونکات میں ضمن کے قسم اس
لئے کے کافروں خلاف کے مسلمان کا مسلمان میں نکتے دوسرے جبکہ گی جائے کی بات پر مذمت اور حرمت
ہوگا۔ کلام تفصیلی پر ومذمت حرمت اور جاسوسی

جاسوی وعمومی معاشرتی باہم کی مسلمانوں : نکتہ پہلا

منظّم میں سرپرستی ریاستی جو ہے مقصود اصل کرنا واضح کو احکام متعلق سے جاسوس اور جاسوسی اس میں تحقیق زیر نظر
کا تیاریوں جنگی کی ان ،جاننا کا صلاحیتوں اور رازوں دفاعی کے ریاستوں دشمن مقصود کا اس اور ہے۔ جاتی کی پر طور
آگہی سے متعلق وغیرہ اسلحہ تعدادو کی افواج اور قیام و کے حرکت دشمن میں جنگ حالت یا ہے۔ ہوتا کرنا تجزیہ
باہمی کی مسلمانوں وہ ہے نہیں قابل کے جانے کیئے انداز نظر جو بحث ایک میں ابحاث کی تجسّس ہے۔لیکن ہوتا ہدف
ٹوہ کی افراد/فرد دوسرے کسی فرد ایک کے تحت ہے جس ہوتی کاوش انفرادی وہ یہ ہے۔ جاسوسی معاشرتی
ہے۔ کرتا محفوظ پاس اپنے راز کے اس اور ہے کرتا حاصل آگاہی سے سکنات و حرکات کی اس ،ہے جاتا لگ میں
ہے ہوتا کشی کردار کی اس اور پہنچانا نقصان کو عزت کی اس ، کرنا بدنام کو فرد دوسرے مقاصد کے جاسوسی اس چونکہ

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

ہے سکتی آ نوبت کی جھگڑا لڑائی اور عداوت و نفرت باہم اور ہے سکتی ہو تار تار محبت و اخوت باہمی کی مسلمانوں سے جس قطعی لیے کے لوگوں ان میں حدیث و قرآن ہے۔ کی ممانعت سخت کی کوششوں تمام ایسی نے اسلام لیئے اس کا اذیّت سخت میں معاملات کے دنیا و دین لیئے کے مسلمانوں تجسّس عمل یہ ۔ ہے آئی تنبیہ اور سخت ممانعت ہوتا امکان کا کھلنے دروازہ ایسا کا شر و فتنہ سے اس ۔ ہے بنتا باعث کا زوال کے اقدار معاشرتی کی ان اور ہے۔ بنتا باعث کے اخوّت باہمی کی ان جو ہے کرتا کنی بیخ کی عمل ہر ایسے اسلام ہے۔ سکتی ہو پوشیدہ بھی غارت و قتل پر انتہاء کی جس ہے ہے۔ قاتل زہر لیئے

:ہے ارشاد کا العزت رب اللہ

وَاتَّقُوا فَكَرِهْتُمُوهُ مَيْتًا أَخِيهِ لَحْمَ يَأْكُلَ أَنْ أَحَدُكُمْ أَيُحِبُّ بَعْضًا بَعْضُكُمْ يَغْتَبْ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا إِثْمٌ الظَّنِّ بَعْضَ إِنَّ الظَّنِّ مِنَ كَثِيرًا اجْتَنِبُوا آمَنُوا الَّذِينَ أَيُّهَا يَا

([12 :49 الحجرات ،القرآن ۔])رَحِيمٌ۔ تَوَّابٌ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

کسی) اور (ہے ہوتی واجب سزا اُخروی پر جن) ہیں ہوتے گناہ (ایسے) گمان بعض بیشک کرو بچا سے گمانوں تر زیادہ !والو ایمان اے شخص کوئی سے میں تم کیا ،کرو کیا برائی کی دوسرے ایک پیچھے پیٹھ نہ اور کرو کیا نہ جستجو (کی رازوں اور عیبوں کے اللہ (میں معاملات تمام اِن) اور ہو۔ کرتے نفرت سے اس تم سو ،کھائے گوشت کا بھائی مُردہ اپنے وہ کہ گا کرے پسند ہے۔ والا فرمانے رحم بہت والا فرمانے قبول بہت کو توبہ اللہ بیشک ڈرو سے

ہی نہ اور کرو نہ کا پیچھا راز کے دوسرے ایک تم " کہ ہیں فرماتے طبری جریر ابن میں تفسیر کی مبارکہ آیت اس گیا ہو ظاہر پر تم میں معاملے کے اس کچھ جو بلکہ ،کرے تلاش کو راز کے اس لیے کے کرنے ظاہر کو عیوب کے اس عباس ابن حضرت نے انہوں بعد کے اس ...کرو۔ تنقید یا کرو تعریف کی اس پھر ،جاؤ رُک پر اس ہے تاویل عن البیان جامع ،جریر۔ابن]"فرمایا منع سے کرنے تلاش عیب کے مومن کو مومن نے خدا"کیا ذکر کا اثر کے ؓ ([374 ص ، 21 جلد ،القرآن

:ہیں فرماتے میں تبیان تفسیر اپنی الطوسی محمد شیخ

سبب کے برائیوں کی جاسوسی وہ ہیں حقوق جو پر مومن کے مومن کہ ہے گیا رہو۔۔ کہا نہ میں ٹوہ کی اور کوتاہیوں اغلاط کی مومن نہ ذکر سامنے کے الناس عوام کا عادات قبیح الاحوال مستور کی مومن وہ کہ ہے گیا کہا بھی یہ ہیں۔ کرتے نفی کی جاسوسی ([350 ص 9 جلد ،العربی التراث احیاء دار ،القرآن تفسیر فی حسن،التبیان بن محمد ،طوسی]) کرے۔۔۔الخ

: فرمایا نے ﷺ اللہ رسول کہ ہیں فرماتے نقل عنہ اللہ رضی ابوہریرہ حضرت

خاطر کی جوئی عیب ،کرو نہ تلاش عیوب کے دوسروں اور ہے۔ بات جھوٹی سے سب بدگمانی ،بچو سے بدگمانی" روگردانی سے دوسرے ایک ،رکھو نہ بغض کرو،باہم نہ حسد باہم اور بڑھاؤ نہ بھاؤ پر بھاؤ کے کسی اور کرو۔ نہ جاسوسی

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

رقم ،والتنافس ،والتجسس ،الظن تحریم : باب ، مسلم صحیح ۔]) رہو۔ کر بن بھائی بھائی میں آپس بندو کے اللہ ۔ کرو نہ
([19 ص ،8 جزء ،6064 الحدیث رقم ،والتدابر التحاسد عن ینھی ما :باب ،البخاری ۔ صحیح1985 ص 4 جلد ،2563 الحدیث
اور کرو۔ نہ معلوم باتیں کی لوگوں سے طریقہ لطیف اور خفیہ طرح کی جاسوس ہے مطلب کا 'تجسّس' ساتھ کے جیم
رہو۔ نہ میں ٹوہ کی لوگوں سے آنکھوں اور کانوں مثلاً حواس ہے معنی لا 'تحسّس' ساتھ کے حاء

اور قلب تطہیر ہے۔ گئی کی تلقین کی حسنہ اوراخلاق تطہیر کی قلب کو مسلمانوں میں نصوص سینکڑوں کی حدیث و قرآن
نقصِ اور بداخلاقی ،جاسوسی کی ان اور غیبت کی مسلمانوں دوسرے ہے۔ گیا جوڑا ساتھ کے تکمیل کی ایمان کو حسنہ اخلاق
رہتے۔ نہیں محفوظ بھی راز اپنے کے اس ہے رہتا میں ٹوہ کی دوسروں جو شخص ہیں۔ گئی دی قرار مظہر کا ایمان
عَلَیۡکَ یَکُنۡ لَمۡ عَیۡنَہٗ فَفَقَاۡتَ بِعَصَاۃٍ فَخَذَفۡتَہٗ اِذۡنٍ بِغَیۡرِ عَلَیۡکَ اطَّلَعَ امۡرَاً اَنَّ لَوۡ))":فرمایا ارشاد نے ﷺ اکرم حضور
کرلے چھڑی تو جھانکے میں گھر تیرے اجازت بغیر آدمی کوئی اگر([6902 الحدیث رقم ،بخاری صحیح ۔]) ((جُنَاحٌ۔
جاتا پایا اختلاف درمیان کے کرام فقہاء متعلق سے عمل حقیقی پر احادیث ان نہیں۔ گناہ کوئی پر اس ۔ دو نکال آنکھ کی اس
کے مالکیہ اور احناف کہ جب ہیں قائل کے عمل پر ظاہر کے مبارکہ احادیث ان جعفری اور حنابلہ ، ہے۔شوافع
کسی کہ ہے کروانا باور کو مسلمانوں مفہوم حقیقی کا احادیث ان گا۔ جائے کیا نہیں عمل پر حکم ظاہری کے احادیث ان نزدیک
ہیں۔ تعلیمات سخت میں اسلام بابت اس اور رہیں۔ باز سے جھانک تانک گھر کے

کی تجسّس میں جن ہیں۔ عام میں بارے کے جاسوسی کی قسم ہر باہم کی مسلمانوں احادیث اور مبارکہ آیات مذکورہ
راز قومی اور عسکری ،دفاعی کے مسلمانوں لوگ جو کہ نہیں مشکل لگانا اندازہ کا بات اس سے جس ۔ ہے بیان کا حرمت
کمزور کیا کو طاقت و قوت کی ان اور سکے جا پہنچایا تک اسلام دشمنان انھیں کہ تا ہیں کرتے کوشش کی کرنے حاصل
بدرجہ ممانعت کی اس یقیناً گا۔ ہو گرفت و عذاب قابل اور والا حُرمت کتنا نزدیک کے اللہ امر یہ تو سکے جا
ہیں ہوتے اندوز لطف لیئے کے لمحات کچھ سے سکّوں چند کے دولت اور مفادات حقیر کے دنیا لوگ ایسے ہے۔ اولیٰ
اُخروی سبب پہنچانے کے دُکھ کا قتل اور اذیّت ،آفت میں نتیجے کے جاسوسی اور معلومات اپنی کو مسلمانوں مگر
گے۔ ٹھہریں عذاب مستحق اور گے۔ ہوں محروم سے انعامات

کرنا جاسوسی کی مسلمانوں لیئے کے کفار کا مسلمان :نکتہ دوسرا

ہاں کے کرام فقہاء پر عمل اس تو پہنچائے تک اسلام دشمنان راز ملّی و قومی کے ان اور کرے جاسوسی کی مسلمانوں ، مسلمان کوئی اگر
کی بند و قید بعض اور سزا تعزیری بعض ،قتل کے اس بعض ،ارتداد کے اس فقہاء بعض ۔ ہیں موجود جات فتاویٰ مختلف
کہ ہے یہ رائے علیہ متفق مگر اللہ۔ شاء ان گی ہو بحث مدلّل پر مقام اپنے اپنے پر آراء تمام ان ہیں۔ قائل کے صعوبتوں
کے وفاداری اور نصرت کی ان کر بڑھ بھی سے اس بلکہ ہے ثبوت واضح کا موالات ساتھ کے کفار عمل یہ کا جاسوسی
وہ سکتیں کر نہیں حاصل افواج کی اسلام دشمنان اہداف جو کیونکہ ہے۔ حرام عمل یہ لیئے اس ہے۔ مترادف

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

سے نقصان بڑے اتنے کو مسلمانوں مخبری اور رپورٹ کی جاسوس ایک ہے۔ سکتا جا لیا سے جاسوس مسلم ایک سکتا۔ ہو نہیں ممکن میں حالات عام سے افواج کی ان نقصان جتنا ہے سکتی کر دوچار

:ہیں کہتے عاشور بن طاہر علامہ

نازل میں معاملے کے خط اس آیت یہ کہ ہے ثابت سے احادیث صحیح واقعہ یہ اور ہیں متفق پر بات اس مفسّرین کا تیاریوں جنگی کی صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اکرم نبی میں جس تھا لکھا کو خط مکہ قریش نے بلتعہ ابی بن حاطب ؓ حضرت جو ہے ہوئی عاشور ۔ابن]) تھے۔ حلیف کے العزیٰ عبد بن اسد بنو شاخ کی قریش بلتعہ ابی بن حاطب ؓ اور حضرت تھا۔ ذکر الدار ،المجید الکتاب تفسیر من الجدید العقل تنویر و السدید المعنی تحریر) والتنویر التحریر ،ھ 1393 :متوفی ،محمد بن طاہر محمد ،تیونسی 132 ص 28 جلد ،ء1984 ،تیونس-للنشر التونسیہ)

ہے۔ ہوتا اطلاق کا جاسوسی پر اس چاہا کرنا عیاں امر جو کا مسلمانوں پر قریش کفار کر لکھ خط نے حاطب ؓ حضرت سے ہے اس کی بندی ابواب جو میں تالیفات اپنی نے محدثین متعدّد ہے۔ شامل میں معنی کے جاسوسی شبہ بلا وہ اور جس ہے کیا قائم باب باقاعدہ میں صحیح اپنی نے علیہ اللہ رحمۃ بخاری امام ہے۔ ہوتا عیاں ہی مفہوم کا جاسوسی بھی کی معاملہ کے حاطب ؓ حضرت کے کر ذکر آیت پہلی کی الممتحنہ سورۃ پھر اور 'الجاسوس باب' ہے عنوان کا طوق دار ،ناصر بن زہیر محمد : محقق ،بخاری صحیح ،اللہ عبد ابو ،البخاری اسماعیل بن محمد ،بخاری ۔])ہے۔ کی بیان تفصیل 59 ص 4 جزء ،ھ 1422 اولیٰ طبعۃ ،النجاۃ)

حضرت ہے اور کیا قائم " مسلما کان اذا الجاسوس حکم فی باب " بعنوان باب ایک میں سنن اپنی بھی نے داؤدؒ ابو امام دار ،داؤد ابی سنن ،السجستانی اشعث بن سلیمان ،امام ،داؤد ابو ۔]) ہے۔ کیا ذکر کا تفصیل کی واقعہ کے عنہ اللہ رضی حاطب مترشّح اُمور اہم تین سے آیت شدہ بیان اور واقعہ مکمل([108 نمبر باب 1 ص 3 جزء ،بیروت -العربی الکتاب ہیں۔ ہوتے

اوّل امر

مخفی اور پنہاں کے مسلمانوں اور ہے۔ ہوتا اطلاق کا مفاہیم کے جاسوسی پر اس کیا کچھ جو نے حاطب ؓ حضرت کہ یہ حاطب ہے۔ حضرت ہوتی عیاں بات یہی سے ابواب کردہ قائم کے کرام محدثین ہے۔ ہوتا واضح کرنا عیاں پر کفار کو اُمور کہ ہے جو نہیں کم سے رپورٹ سے تفصیلی اعتبار کے مضمون اپنے خط یہ کہ ہے ہوتی عیاں بات یہ سے متن کے خط کے ؓ کی معلومات اپنی اور ہیں جاگتے کو راتوں وہ ہیں کرتے تیار ساتھ کے دستاویزات اور تصاویر جاسوس کے حاضر عصر اور سکیں کر حاصل بھروسہ کا درجے اعلیٰ ہاں کے آقاؤں اپنے وہ تاکہ ہیں کرتے محنت بھر دن لیے کے کرنے جمع تفصیلات سکیں۔ بن وفادار اور اعتماد کے قابل ان

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

ثانی امر

واضح کی موالات ساتھ کے اسلام دشمنان اور کرنا،اللہ منکشف وعیاں پر دشمن کو منصوبوں خفیہ کے مسلمانوں کہ یہ
:ہے تعالیٰ باری ارشاد کہ جیسا ہے۔ صورت
([60:1 الممتحنہ])۔'بناؤ نہ دوست کو دشمن اپنے اور میرے تم !والو ایمان اے '
پہنچانے خبر کہ کیوں ہے کرتی شامل میں دوستی و موالات شریعت کو لکھنے خط محض کے ؓحاطب حضرت اگر
ترقریب کے ضعف کے دبدبہ و رعب اور کرنے شکنی حوصلہ ،کرنے کمزور کو امر عزائم یہ میں مقابلے کے
محبت سے ﷺرسول کے اس اور تھے۔اللہ مجاہد کے خدا راہ ساتھ کے مال و جان ؓحاطب حضرت حالانکہ ہے۔
دشمن جو اسلام ہو گا حال کیا کا لوگوں ان تو ،تھے والے رکھنے یقین پر شکست کی کفر اہل اور سربلندی کی ایمان اہل ،والے کرنے
:ہے تعالیٰ باری ارشاد کی جیسا ہوں۔ پیکار برسر خلاف کے مسلمانوں اور اسلام جو ہے رکھتا تعلق سے اداروں مجرمانہ ان
([41:23 فصلت ۔])۔"الْخَاسِرِينَ مِنَ فَأَصْبَحْتُمْ أَرْدَاكُمْ بِرَبِّكُمْ ظَنَنْتُمْ الَّذِي ظَنُّكُمُ وَذَلِكُمْ"
سے میں والوں اٹھانے نقصان تم سو گیا کر ہلاک تمہیں ،کیا قائم میں بارے کے رب اپنے نے تم جو گمان یہی تمہارا اور
عصر سکتا۔ جا کیا نہیں تقابل کوئی سے فعل کے ؓحاطب حضرت کا جاسوسی کی جواسیس کے حاضر عصر گئے۔ ہو
کا نقصان و زوال کے مسلمانوں اور ہیں رہے کر ارتکاب کا حرام امر جیسے جاسوسی کے لیئے کفار جو گو کلمہ ایسے حاضر میں
تک دُور سے معاملہ کے ؓحاطب حضرت کا موالات کی ان اور ہے قطعی موالات ساتھ کے کفار کی ان ہیں رہے بن سبب
تک کرنے افشا راز اور پہنچانے خبریں ،لکھنے رپورٹیں صرف کارروائیاں کی جاسوسوں حاضر کے عصر ۔ نہیں واسطہ کوئی بھی کا
نقصانات اقتصادی و معاشی ،مارنے چھاپے ،دینے دھمکی ،غارت و قتل ،بربادی و تباہی ، دھماکوں بلکہ ،ہیں نہیں محدود
ہیں۔ ہوئی بڑھی تک مشق عملی کی وغیرہ

ثالث امر

جاسوسی اپنی جاسوس کہ ہے برابر یہ ہے۔ مترادف کے بننے گار مدد و حمایتی کا ان دینا اطلاع کی امور مخفی کے مسلمانوں کو کفار
کلمہ میں آیت شدہ بیان کہ ہیں۔کیوں ممنوع صورتیں دونوں جائیں۔ بن گار مدد کے اس وہ یا جائے بن گار مدد کا ان باعث کے
آیت کیونکہ ،ہیں ممنوع امور دونوں یہ جائے۔ بن حمایتی و گار مدد کا ان جیسے جاسوس ہے ہی ایسا بالکل یہ نصرت 'اولیاء'
لیئے کے کفار نے تعالیٰ ہے۔اللہ موقف یہی کا طبری جریر ابن امام ہے۔ ہوا استعمال 'انصار' بمعنی 'اولیاء' کلمہ میں
ان حقیقتا جاسوس ہر والا کرنے جاسوسی کی مسلمانوں لیئے کے کفار پس ہے۔ دیا قرار مدد و حمایت کی ان کو جاسوسی کی مسلمانوں
مؤسسۃ،شاکر محمد احمد: محقق ،طبری تفسیر ،ھ 310 کثیر،متوفی بن یزید بن جریر بن محمد ،طبری ۔33]) ہے۔ حمایتی و گار مدد کا
([309 ص ،23 جلد ،ھ1420 اولیٰ طبعۃ ،الرسالۃ

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

لیے اس ،ہے قطعی صورت کی نزول سبب کہ ہے اجماع پر بات اس کا فقہ علمائے جمہور":فرمایا نے شنقیطی علامہ
6 جلد البیان اضواء ۔]) "ہے۔ ظنی یہ کہ ہے مروی سے مالک امام اور نہیں جائز نکالنا ساتھ کے استثناء خاص کسی اسے
]) 342 ص

کواس کسی سے میں دشمنوں کے دین اور ومشرکین کفار وہ کہ ہے کرتا منع طور کوواضح مومنین تعالیٰ اللہ میں آیت بالا محولہ
کا اس جو پہنچائیں۔ نقصان کو ان اور اٹھائیں فائدہ اخبار سے و احوال کے مسلمانوں وہ کہ بنائیں گار مدد و حمایتی اپنا طرح
ہوگا۔ خلاف کے قطعی نص یہ اور بنایا۔ حلیف اور مددگار و حمایتی یعنی 'اولیاء' اپنا کو مشرکین و کفار نے اس گویا گا کرے ارتکاب

جاسوسی مشروع یا جائز: قسم دوسری

یہ اوقات بسا بلکہ ہے گیا قرار دیا ومشروع جائز میں نظر نقطہ اسلامی جسے ہے وہ قسم دوسری کی جاسوسی یا تجسس
میں شکل کی نکات تین تفصیل جامع مگر مختصر کی قسم اس میں سطور نظر زیر، ہے کرلیتی اختیار صورت کی واجب
گی۔ جائے کی پیش

کرنا جمع معلومات کی لوگوں لیےئ کے انتخاب کے افراد باصلاحیت کےلیےئ انتظام ریاستی کا وقت حاکم: اولاً
شہریوں اپنے ہر ریاست کرنا جمع معلومات کی افراد صلاحیت با اور قابل لیےئ کے نسق و نظم اور انصرام و انتظام ریاستی
استفادہ حقھم کما سے ان تاکہ ہے کرتی بین چھان کی خبروں متعلق سے کارکردگی کی اداروں اور سوانح و سیرت کی لوگوں کچھ سمیت
ملکی سکے۔ جا کی مشاورت سے ان لیےئ کے سنبھالنے کو معاملات کے ریاست اور سکے جا لی مدد سے ان ،سکے جا کیا
لیےئ کے ریاست بھی کسی سکیں۔ جا کی حاصل خدمات کی ان میں ترقی اقتصادی اور بہبود و فلاح عوامی، نسق و نظم
کرے۔ حاصل خدمات سے ان مطابق کے صلاحیتوں کی باشندوں اپنے وہ کہ ہے ضروری

الرجل لتقع استغلالها فتحسن ، طاقاتهم و المواطنين علي تتعرف ان الدولة واجب ومن": ہیں رقمطراز میں سلسلہ اس حوی سعید
کی ان اور شہریوں وہ کہ ہے فرض کا ریاست یہ ([204 ص ،ﷺ الرسول ، حوی سعید ۔ [ ) المناسب۔ المکان في المناسب
کرے۔ استعمال بہتر کا ان لیے کے لانے پر جگہ صحیح کو آدمی صحیح اور جانے کو صلاحیتوں

:ہیں رقمطراز یوں پر موضوع اس الدغمی راکان محمد

حیات گزران ہ و ہے۔ ہوتا سے اولاد اور بیٹوں اپنے کا خاندان سربراہ جو ہے ہوتا تعلق وہی ساتھ کے عوام کا ریاست سربراہ
مفکر اور علم اہل سے میں ان لیے کے حصول کے عامہ مفاد اور جات منصوبہ اعلیٰ، ہے کرتا اعانت کی ضعفاء میں
اور چلانے کو معاملات کے اس اور ریاست وہ کو جن ہے کرتا انتخاب کا لوگوں ایسے سے میں شہریوں ہے۔ تھامتا ہاتھ کا
لیےئ کے خدمت بھی کسی حکومت کہ ہے ضروری کے کامیابی کی ریاست بھی کسی سکے۔ کر استعمال لیے کے کرنے مدد
ہے جس سکتا کر حاصل آگہی کے متعلق شہریوں ذریعے کے معلومات ان حکمران کرے۔ انتخاب کا آدمی ترین مناسب
مشورے کے ان ،ہے سکتا جان میں بارے کے اہداف اور صلاحیت ،قابلیت کی ان ہیں۔ جاتے سمجھے میدان مرد میں

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

ہے۔ سکتی جا کی مشاورت بھی سے الرائے اہل اور حاصل کے حیثیت سماجی طرح اسی ہے۔ سکتا کر حاصل رہنمائی سے
میں طرزحکمرانی اور ہے ایک سے میں اصولوں کے اسلام مشورہ کیونکہ کرے مشورہ سے ان پر مسائل آمدہ پیش حاکم
([117-118 ص الاسلامیۃ الشریعۃ فی احکامہ و التجسس ۔]) ہے۔ ضمانت بہترین کی کامیابی کی حکمرانوں
وَشَاوِرْهُمْ گیا۔ فرمایا کے کر مخاطب کو ﷺ اکرم رسول ہے۔ دیتا قرار لازم خشت کی حکمرانی اُصول کو مشاورت قرآن
کریں۔ کیا مشورہ سے ان میں کاموں (اہم) اور ([3 : 159 عمران آل ۔])۔ الْأَمْرِ فِي
کا ان اور ([42:38 الشوریٰ ۔]) بَيْنَهُمْ۔ شُورَى وَأَمْرُهُمْ:فرمایا نے تعالیٰ اللہ ہوئے کرتے مدح کی عمل طرز کے مومنین طرح اسی
ہے۔ ہوتا سے مشاورت باہمی فیصلہ
غزوہ تھے۔ فرماتے مشاورت سے ؓ کرام صحابہ میں ریاست و اورسلطنت جنگ و حرب مسائل ﷺ حضور
،کثیر ابن ۔])۔ فرمایا پسند مشورہ کا ؓ منذر بن حباب حضرت لیئے کے تعیّن کے جگہ نے ﷺ آپ پر موقع کے بدر
([267 ص 3 جلد ،دارالفکر ،والنہایۃ البدایۃ
،الدین برہان بن علی ،الحلبی ۔]) فرمایا۔ پسند کو مشاورت کی ؓ فارسی سلمان حضرت پر موقع کے خندق غزوہ طرح اسی
([631 ص ، 2 ھ،جلد1400 ،بیروت -المعرفۃ دار ،المامون الامین سیرۃ فی الحلبیۃ السیرۃ ،ھ 1044 :متوفی
کے اہلیت و صلاحیت کی ان کا شہریوں کے ریاست وہ کہ ہے یہ ایک سے میں خصوصیات کی حکمران کامیاب
ضروریات تکمیل ،کامرانی و فتح حصول ، سلامتی و امن بقائے، عامہ مفاد اور حصول ہو۔ آگاہ بخوبی سے فن کے استعمال مطابق
ہے۔ مشروع کرنا حاصل معلومات کی افراد کارآمد ایسے کرے۔ استفادہ سے لوگوں مشاق اور اہل لیئے کے ترقی اور عوام و ریاست
کی چاہیے۔ اس ہونا علم کا عقد و حل اہلِ اور علم اہلِ ، صلاحیت با ، مفکر ،دانشور پاس کے حکمران یا وقت حکومت
و عدل میں ملک ،ہو بلند وقار کا ریاست میں معاملات خارجی و داخلی کہ تا ہو مشتمل پر افراد بہترین شوریٰ
نہیں۔ حرج میں کرنے جمع معلومات کی لوگوں لیئے کے انتخاب کے افراد ہو۔ایسے بالا بول کا انصاف
:ہے گرامی ارشاد کا ﷺ کریم رسول
ہوتے کے قسم دو ساتھی کے اس ہے فرماتا عطا خلافت منصب بھی کو جس اور فرمایا مبعوث نبی بھی جو نے تعالیٰ اللہ
ترغیب کی اسی اور ہے دیتا مشورہ کا برائی اسے جو دوسرا اور ہے دیتا ترغیب کی اسی اور ہے دیتا مشورہ نیک اسے جو وہ ایک ہیں۔
7198 الحدیث رقم ،مشورۃ اہل و الامام بطانۃ :باب ،بخاری صحیح ۔]) رکھے۔ محفوظ اللہ جسے ہے رہتا وہی محفوظ ۔ ہے دیتا
([20316 الحدیث رقم،189 ص ، 10 جلد ،یشاور من :باب ،للبیہقی الکبریٰ سنن
روّیوں کے ان اور دیں۔ خبریں کی عمّال سارے تمہیں جو کرو متعین آدمی دار امانت اور اعتماد قابل ایک میں شعبے ہر کے کام اپنے
ہو۔ ہوتے ساتھ کے عامل ہر اپنے میں معاملہ ہر تم کہ ہو محسوس ایسا کہ تک دیں۔یہاں اطلاع کی افعال و اعمال اور
رکھا۔ خاطر ملحوظ کو بات اس ہمیشہ نے ؓ کرام صحابہ اور ﷺ اکرم حضور

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

بلکہ ہوتی تلفی حق کی لوگوں اہل صرف نہ سے اس ہے۔ ہوتا شمار میں دیانتی بد تعیّن کا لوگوں اہل نا جگہ کی لوگوں صلاحیت با اور اہل
اور قوی ، بہادر و شجاع سربراہ کا لشکر مثلاً ہے۔ خلاف کے مفاد کے ریاست کہ جو ہے۔ ہوتا اضافہ میں اعتمادی بد
مَنِ خَيْرَ إِنَّ:ہے تعالیٰ باری ارشاد گا۔ ہو مطابق کے قرآن نص عین یہ اور گا۔ جائے کیا تعینات کو کار تجربہ
امانت ،ور طاقت جو ہے وہی رکھیں پر مزدوری آپ جسے شخص بہترین شک بے([28:26 القصص ۔]) الْأَمِينُ۔ الْقَوِيُّ اسْتَأْجَرْتَ
۔ ہو دار

محض کو آدمی ماہر کے حرب فنون اور خبر با ،دلیر ،قوی لیئے کے لشکر سربراہ کہ ہے سکتی ہو یوں صورت کی اس تمثیلاً
گی۔ جائے دی ترجیح پر انسان دار امانت اور نیک

نے ؓ غفاری ذر ابو حضرت جب تھی۔ موجود اتم بدرجہ خوبی کوئی نہ کوئی میں کسی ہر سے میں اصحاب کے ﷺ آپ
:فرمایا نے ﷺ آپ تو کیا سوال کا ولایت کی علاقہ کسی سے آپ
،عبدالباقی فؤاد محمد :محقق ،مسلم صحیح ۔])" يَتِيمٍ۔ مَالَ تَوَلَّيَنَّ وَلَا ,اثْنَيْنِ عَلَى تَأَمَّرَنَّ فَلَا ,لِنَفْسِي أُحِبُّ مَا لَكَ أُحِبُّ وَإِنِّي ،ضَعِيفًا أَرَاكَ إِنِّي "
([357 ص 3 جلد ،ضرورۃ بغیر الامارۃ کراہۃ :باب

دو بھی ہے۔ پسند لیئے اپنے جو ہے پسند وہی لیئے کے آپ مجھے ہیں۔ کمزور (میں معاملہ اس) آپ کہ ہوں دیکھتا میں
بننا۔ نگران پر یتیم مال ہی نہ اور بننا نہ آمر پر آدمیوں

یا وقت حکومت لیئے کے تلاش کی آدمی ترین مناسب کہ ہے کرتا تقاضا کا امر اس تفویض کی عہدہ یا داری ذمہ
حضرت کریں۔ تعیّن کا آدمی قابل اور اہل سے سب اور کریں جمع معلومات کی مطابق افراد کے تقاضوں کے عہدہ حاکم
،أَمِينٍ حَقَّ أَمِينًا رَجُلًا إِلَيْكُمْ لَأَبْعَثَنَّ ":تھا فرمایا سے نجران اہل نے ﷺ اللہ رسول کہ ہیں کرتے نقل ؓ یمان بن حذیفہ
5 جلد ،نجران اہل قصہ :باب ،عبدالباقی فؤاد محمد :ترقیم ،ناصر بن زہیر محمد : تحقیق ،بخاری صحیح ۔]) النَّاسُ۔ لَهُ فَاسْتَشْرَفَ
کے اس لوگ گا۔ ہو بھی حقدار کا اس جو گا بھیجوں آدمی دار امانت طرف تمہاری میں([4381 :الحدیث رقم ،172 ص ،
بھیجا۔ کو ؓ الجراح بن عبیدہ ابو حضرت نے ﷺ آنحضرت چنانچہ گے۔ ہوں منتظر

داری ذمہ اگر گا۔ ہو دہ جواب متعلق کے امانت والی ہونے تفویض میں صورت کی اقتدار اور رعیّت اپنی حضور کے اللہ حاکم
کی اس جوینی امام گا۔ ٹھہرے مقدّر عذاب وگرنہ گی ہو باعث کا ثواب و اجر تو تھی کی ادا ساتھ کے اخلاص اور عمدہ
فی الامم عیاث ،جوینی ۔]) "فَالْأَصْلَحَ۔ الْأَصْلَحَ يَتَحَرَّى أَنْ مُقْتَضِيًا الْأَنَامِ طَبَقَاتِ عَلَى الْقَوَّامِ الْإِمَامِ مَنْصِبُ كَانَ:ہیں لکھتے ہوئے کرتے بیان اہمیت
وہ کہ ہے تقاضا کا اس ہے۔ ہوتا دار ذمہ کا طبقات کے الناس عوام مقام و منصب کا امامت([250 ص ،الظلم التیاث
کی اُمور کے ان اور نظر پر ریاست داران ذمہ و عہدیداران ،وزراء خاص کرے۔ تلاش کی بہترین سے بہترین(حاکم)
ضروری تیسرا میں کے بیان پالیسی متعلق سے لوگوں خاص کی وقت بادشاہ و حاکم الربیع ابی ابن ہے۔ ضروری انتہائی معرفت
کی ان اور رکھے نظر پر طور مخفی و ظاہری پر ان وہ ": ہیں کرتے بیان یوں اصول

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

([106 ص ،الممالک تدبیر فی المالک سلوک ۔])"کرے۔ حاصل معرفت کی رازوں اور خبروں
بھی میں کھوج کی بات معمولی سے معمولی اسے" : ہیں کرتے بیان یوں اُصول تیسرا کا پالیسی کی بادشاہ متعلق سے رعیّت و النّاس عوام اور
معرفت کی اخلاق کے رعایا وہ کہ چاہئے اسے دے۔ پہرہ مکمل پر رازوں کے ان کہ تک یہاں چاہیے۔ برتنی نہیں کوتاہی
([ایضاً ۔]) " سکے۔ دے عہدہ ریاستی کو ترین مناسب سے میں ان تاکہ رہے کرتا حاصل

کو ان ۔ ہیں کیئے گئے وضع اصول باقاعدہ کے پہنچانے تک وقت حاکم اور کرنے جمع معلومات خفیہ ہاں کے کرام فقہاء
: ہیں لکھتے متعلق کے ضوابط ان فرحون ابن ہے۔ جاتا دیا نام کا 'السر تعدیل'

کے سطح کی داری ذمہ کو والیوں اور گورنروں کے علاقے ہر ؓ آپ ،تھے کرتے مقرر گورنر اہل ؓخطاب بن عمر حضرت
اللہ : تھے یہ اہم سے سب میں جن تھے۔ لکھتے میں خطوط کو ان عمل لائحہ کا داریوں ذمہ کی ان اور تھے۔ دیتے ترتیب سے لحاظ
آسرا بے کو رعایا اور ،رکھنا پشت پس مفادات دنیوی ،ہونا برا عہدہ سے داری ذمہ ،رکھنا خیال کا مفادات کے رعایا ،تقویٰ کا
رکھنا کیسے پر جگہ مناسب کو آدمی کہ ہوتا نہ معلوم یہ کو ؓ الخطاب بن عمر اگر ہوتا گزرنہ ہر ایسا چھوڑنا۔ نہ
کے گورنروں اپنے ؓ آپ باوجود کے اس تھا۔ سے وجہ کی معلومات پیشگی کی ؓ آپ میں بارے کے افراد ہے۔ یہ
التیاث فی الامم عیاث ،جوینی ۔]) تھے۔ رکھتے خبر کی صلاحیتوں اور اعمال کے ان اور تھے۔ رہتے لیتے معلومات متعلق
([250-252 ص ،الظلم

داری سکتی۔ذمہ جا دی نہیں داری ذمہ ریاستی اسے بغیر جانے احوال سابقہ کے آدمی کسی کہ ہے امر شدہ طے یہ
حد از کا اصولوں ان وقت حاکم ہر ہے۔ جاتی کی پرکھ جانچ کی صلاحیت اور قابلیت علمی کی انسان وقت کے تعیین کی
ہو نہیں ہمکنار سے عدل منازل اور ترقی حقیقی مملکت و ریاست بغیر رکھے لحاظ کا امور ان اور ہے۔ کرتا کوشش کی رکھنے خیال
ہے۔ پہنچتی کو ثبوت پایہ مشروعیت کی رکھنے معلومات کی رعایا سے بحث کی بالا سطور لیئے اس سکتے۔

کرنا جاسوسی محدود اور مشروط کا محتسب اور امیر ،وقت حاکم : ثانیاً

کرنا منع جاسوسی اور پیروی کی گناہوں کے عوام میں حالات ہے۔عام موقوف سزا و جزا کی ان پر ظاہری احوال کے لوگوں
مخصوص کے اس تو ہے گئی دی واجازت اباحت اگر ہے۔ نہیں گنجائش قطعاً کی مداخلت میں زندگی نجی کی انسان ہے۔
اسلام کی رکھنے نظر پر کے حالات اس اور ٹٹولنے کو زندگی نجی کی فرد کسی میں حالات عام ہیں۔ شرائط و حالات
مبارکہ احادیث ہے۔ دیتا کا حکم کرنے فیصلہ مطابق کے احوال ظاہری کے انسانوں اسلام ہے۔ نہیں اجازت میں
متعلق سے معاملات کے اندر اور گھر کے زندگی نجی کی فرد کہ ہے ہوتا ثابت سے جن ہے ملتا ذکر کا روایات چند ایسی میں
بن عبداللہ حضرت کو شخص کہ ایک ہیں کرتے روایت وہب بن زید حضرت ہے۔ نہیں اجازت کی جاسوسی
: گیا کہا اور گیا لایا پاس کے ؓمسعود

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

عن النہی فی باب ،272 ص 4 جلد ،داوٗد ابی سنن ۔]) بِہِ۔ نَأْخُذْ شَيْءٌ لَنَا يَظْهَرْ إِنْ وَلَكِنْ التَّجَسُّسِ عَنِ نُهِينَا قَدْ إِنَّا» :اللَّهِ عَبْدُ فَقَالَ ،خَمْرًا لِحْيَتُهُ تَقْطُرُ فُلَانٌ هَذَا ([4890 :الحدیث رقم ،التجسس

ہمیں :فرمایا نے مسعود بن عبداللہ حضرت تو ہیں۔ رہے گر قطرے کے شراب سے داڑھی کی اس ہے شخص فلاں یہ ہیں۔ دیکھتے کو اسی ہم ہو عیاں سامنے ہمارے چیز جو مگر ہے۔ گیا کیا منع سے تجسّس

نہ میں پیروی کی راز اور پردہ کے کسی کوئی سے میں تم" ہے کیا نقل قول کا عباس بن عبداللہ حضرت طرح اسی ظاہری کے بندے تم (ہے ممنوع کہ جو) گے۔ آئیں عیب کے اس ہاتھ تمہارے سے اس لگائے ٹوہ کی رازوں کے کسی رہے نہ جو ومذمت تعریف مطابق کے اس کہ نہ کرو۔ مذمت اور تعریف کی اس مطابق کے اسی اور کرو قناعت پر عمل ([ایضاً ۔])"جانتے۔ نہیں انہیں تم اور ہیں کام خفیہ کے اس

خواہ کہ نہیں اجازت بھی کو وقت حاکم ہے۔ کرتا منع بھی سے رکھنے شک متعلق سے کسی کے اطلاع و ثبوت کسی بغیر اسلام ص 4 جلد ،داوٗد ابی سنن ۔]) أَفْسَدَهُمْ۔ ، النَّاسِ فِي الرِّيبَةَ ابْتَغَى إِذَا الْأَمِيرَ إِنَّ :فرمایا ارشاد نے ﷺ اکرم رسول کرے۔ شک پر کسی مخواہ گا۔ کرے پیدا بگاڑ میں ان تو گا کرے شک میں عوام جب امیر([4889 :الحدیث رقم ،التجسس عن النہی فی باب ،272 ویسا ہی وہ تو گا کرے طرازی بہتان پر ان گا اور دیکھے سے نگاہ کی شک انہیں ، گا رکھے گمانی بد متعلق کے عوام وقت حاکم جب مسئلہ کے نوعیت اہم اور ثبوت ٹھوس کسی بغیر حاکم لیے اس گی۔ جائے کی گمانی بد متعلق کے ان جیسا گے لگیں کرنے لگائے۔ نہ ٹوہ کی زندگی نجی کی عوام ، کے

عقبہ ؓ حضرت معاملہ کا نوشی شراب کی پڑوسی ایک اپنے الہیثم ابو دُخین کاتب کے عامر بن عقبہ ؓ حضرت کو کاتب اپنے عقبہ ؓ حضرت لیں۔ کر گرفتار اسے تا کہ کہتے ہیں کرنے کا شکایت کو پولیس اور ہیں کرتے بیان سامنے کے میں آخر اور ہے ہوتا مکالمہ ایک پر مسئلہ اس درمیان کے دونوں سمجھاؤ۔ اور کرو کو نصیحت اس کہ ہیں فرماتے ہیں سناتے مبارکہ حدیث کی ﷺ حضور اکرم ہوئے کرتے نصیحت کی کرنے پوشی پردہ کی پڑوسی کو کاتب اپنے عقبہ ؓ حضرت رقم 274 ص 2 جلد ،الجار حبان،باب ابن صحیح ۔]) .ہے۔ کرتا زندہ کو لڑکی شدہ درگور زندہ وہ ہے گویا کرتا پوشی پردہ کی مسلمان شخص جو کہ ([517 الحدیث

صاحب گواہ کچھ اور ہے شراب میں گھر فلاں کہ ملے اطلاع کو امیر یا وقت حاکم اگر نزدیک کے کرام فقہاء وہ اگر گی۔ جائے لی تلاشی کی گھر کے اس تو ہو بھی مشہور مطابق کے گواہی کردہ بیان اس وہ اور دیں گواہی کی احوال کے خانہ میں گھر فلاں کہ بلائے شخص کوئی کو والے پولیس / سپاہی اگر کہ گیا پوچھا سے ؒ مالک امام گا۔ جائے دیا چھوڑ تو ہو الحال مستور کے کام اس جو ہے رہا ہو میں گھر اس ایسا اگر":فرمایا نے ؒ آپ کرے؟ کیا تو ہیں جمع لیے کے نوشی شراب لوگ معاصی کہ ہے ضروری لیے کے محتسب جائے۔ کیا پیچھا تو ہے مشہور اگر اور جائے مارا نہ چھاپہ تو ہے نہیں مشہور لیے

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

تبصرة ۔]("ہے۔ تحت کے 'المنکر عن نہی و بالمعروف امر' اصول کا اختیار کے محتسب کہ کیوں رکھے۔ نظر پر مرکب کے
([187 ص ،2 جلد الاحکام مناہج و الاقضیۃ اصول فی الحکام

ابطال کے معروف و نیکی جب کہ تھی یہ داری ذمہ بنیادی کی محتسب تھا۔ ہوتا عہدہ کا محتسب میں ریاست اسلامی یہ تھا۔ کرتا منع سے اس تو ہوتا خطرہ کا افشاء کے منکر جب اور تھا دیتا حکم کا بالمعروف امر وہ تو ہوتا خطرہ کا تھا۔ جاتا کیا قائم میں روشنی کی فرمان اس کے تعالیٰ اللہ عہدہ

([3:104 عمران آل ۔]) الْمُفْلِحُونَ۔ هُمُ وَأُولَٰئِكَ الْمُنكَرِ عَنِ وَيَنْهَوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَأْمُرُونَ الْخَيْرِ إِلَى يَدْعُونَ أُمَّةٌ مِّنكُمْ وَلْتَكُن

برائی اور دیں حکم کا بھلائی اور بلائیں طرف کی نیکی کو لوگوں جو چاہئے ہونی ضرور جماعت ایک کی لوگوں ایسے سے میں تم اور ہیں۔ بامراد لوگ وہی اور ،روکیں سے

مگر ہے۔ ضروری پر اس مطابق کے حیثیت کی شخص ہر المنکر عن نہی و بالمعروف امر میں معاشرے اسلامی اگرچہ جو ہیں شرائط وہی بھی لیے کے محتسب تھا۔ جاتا کیا متعین لیے کے کام اس اور تھا۔ ہوتا دار ذمہ انتظامی کا اس محتسب نہیں جائز لیے کے محتسب ،جائیں ہو نہ ظاہر اُمور کچھ سے میں ممنوعات تک جب ہیں۔ لیے کے امیر اور حاکم نہیں۔ جائز بھی کرنا فاش پردہ کا اس سے خوف کے جانے ہو مخفی کے امر اس ر او کرے جاسوسی متعلق کے ان کہ بیان کا اباحت کی کرنے جاسوسی کی کفار :ثالثاً

قلیل کے سال دس کہ دیا ثبوت کا قیادت معزز بیدار ایسی مدینہ حکمران اور سالار سپہ بحیثیت نے ﷺ اکرم نبی حضور کی فراست و فہم اور دانش و حکمت کی آپ دیا۔ لہرا میں عرب پورے جھنڈا کا اسلام میں عرصہ ترین رہے۔ کرتے حاصل کامیابی میں غزوات مسلمان بلکہ رہا ہوتا دفاع کامیاب کا مدینہ ریاست صرف نہ بدولت میں خاک کو بندیوں منصوبہ تر تمام کی دشمن ہمیشہ نے عملی حکمت کامیاب اور فراست و فہم کی ﷺ آپ تھا۔ کا جاسوسی نظام کے ﷺ آپ کردار اہم انتہائی میں عملی حکمت حربی کی ﷺ آپ یا۔ ملا :ہیں لکھتے میں سلسلہ اس القادری طاہر محمد ڈاکٹر

سی ذرا میں ضمن اس بلکہ نہیں خلاف ہی کے دانش و حکمت کرنا نہ اہتمام کا مکمل اخفا کے فیصلوں اور رازوں جنگی اپنے " جرنیل بڑے بڑے کے دنیا پر بصیرت جنگی کی ﷺ حضور ہے۔ سکتی بن بھی خیمہ پیش کا نقصان بڑے کسی پرواہی لا کرہٹ سے طریقوں طور مروّجہ کے جنگ نے ﷺ حضور قبل سال سو چودہ سے آج طرح کس کہ ہیں بدنداں انگشت نئے کے وقت کو شعور جنگی اپنے اور اپنایا رویہ پسندانہ ترقی وقت کرتے بندی منصوبہ دفاعی خلاف کے دشمن القرآن منہاج ،1999ء سوم الرسول،اشاعت سیرۃ ،ڈاکٹر ،طاہر محمد ،القادری طاہر ۔]("ڈھالا۔ مطابق کے تقاضوں ([235-236 ص ، ہشتم جلد ،لاہور پرنٹرز

E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

کی دشمن ذریعہ کے عیون و جواسیس مقصود کا 'تجسسوا ولا' حکم کے مجید قرآن : ہیں لکھتے العراقی عبداللہ ابو محقق معاصر کے تقدم ما حفظ اور ہے۔ مباح میں اسلام یہ بلکہ ہے۔ نہیں ممانعت کی جاسوسی کی مفسدین اندر کے ریاست اور جاسوسی ([. https://www.dd-sunnah.net/forum/showthread.php?t=184815)]) ہے۔ تقاضا کا مندی دانش عین کرنا ایسا بھی لیے فرمائے۔ روانہ جاسوس دو لیے کے لانے خبر کی قریش قافلہ فرمایا بلکہ نہ اکتفا پر اسی نے صرف ﷺ اکرم حضور دارالکتاب ،داؤد ابی سنن ۔]) فرمایا۔ روانہ کر بنا جاسوس کو بُسیسہ نے ﷺ حضور کہ ہیں فرماتے ؓ انس حضرت

343 ص 2 جلد ،العیون بعث باب :92 باب بیروت -العربی

1510 ص 3 جلد ،عبدالباقی تحقیق و ترقیم ،مسلم صحیح

([169 ص ،9 جلد ،عطا عبدالقادر محمد : تحقیق ،للبیھقی الکبریٰ السنن

آپ میں سفر کے حدیبیہ تھے۔ فرماتے انتظام کا بھانپنے اور جاننے کو ارادوں کے دشمن ہمیشہ ﷺ اقدس حضور اپنا لیے کے خبر کی سکنات و حرکات کی دشمن بھی پھر مگر تھے رہے جا نہیں سے ارادہ کے جنگ اگرچہ ﷺ خُذُوا آمَنُوا الَّذِينَ أَيُّهَا يَا: فرمایا پیش ثبوت عملی کا ہدایت اور فرمان اس کے تعالیٰ اللہ اور رکھا۔ متحرک جاسوسی نظام (لئے کے جہاد) پھر کر لیا لے سامان کا حفاظت اپنی !والو ایمان اے([71 : 4 النساء ۔]) جَمِيعًا۔ انْفِرُوا أَوِ ثُبَاتٍ فَانْفِرُوا حِذْرَكُمْ کرو۔ کوچ کر ہو اکٹھے سب یا نکلو کر ہو جماعتیں متفرق

ہوازن تھے۔قبیلہ رکھے کر تعیّنات جاسوس اپنے نے ﷺ اکرم نبی بھی میں قبائل علاوہ کے منورہ مدینہ اور مکرمہ مکہ جاسوسی طرف کی حنین نے آپ بعد کے مکہ فتح جنہیں تھے کے جاسوس ﷺ آپ حدرد ابی بن عبداللہ میں آپ اور کی بندی منصوبہ کی حملہ پر مسلمانوں نے ثقیف بنو اور ہوازن قبیلہ بعد کے مکہ فتح جب تھا۔ بھیجا لیے کے کے ان آپ فرمایا۔ روانہ لیے کے جاسوسی کو حدرد ابی بن نے عبداللہ ﷺ آپ تو ہوئی خبر کی بات اس کو ﷺ رسول پھر سنیں باتیں کی عوف بن مالک سردار کے قبیلہ اور لی خبر کی احوال و حال نے آپ گئے۔ ہو داخل میں قبیلہ دیگر اور اسلحہ ،ٹھکانوں کے ان ،احوال کے ان ،تعداد کی کفار میں جنگ حالت ہوئے۔ حاضر لیے کے دینے خبر کو ﷺ اللہ ہے۔ مشروع اور جائز کرنا جاسوسی کی ان لیے کے علم کے طاقت عسکری و دفاعی

امن حالت وہ ہے۔ ایک سے میں داریوں ذمہ اوّلین کی ریاست سربراہ جاننا کا احوال کے دشمن کہ ہے یہ خلاصہ چاہیئے۔ ہونا نہیں غافل سے امر اس صورت بھی کسی میں جنگ و

جات حوالہ:

۔ ابن منظور، محمد بن مکرم، لسان العرب، دار صادر– بیروت، الطبعۃ الأولی، ج6ص38

مرتضی الزبیدی، محمد بن محمد بن عبد الرزاق الحسینی، تاج العروس من جواھر القاموس، دار الھدایۃ، جلد15، ص499

۔راغب اصفھانی، حسین بن محمد، المفردات فی غریب القرآن، دار القلم، الدار الشامیۃ، دمشق و بیروت ط اولیٰ1412ھ جلد1ص196

- عن فاطمة بنت قیس، ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخر العشاء الآخرة ذات لیلة ثم خرج --الخ(ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، سجستانی،سنن ابی داؤد، دارالکتب العربی، بیروت، باب: فی خبر الجباسة، جلد4،ص207،رقم الحدیث: 4327)

الغزالی، محمد بن محمد، احیاء علوم الدین، دار المعرف، بیروت، لبنان، جلد2، ص325 ۔

۔وہبۃ الزخیلی، وہبۃ بن مصطفیٰ، التفسیر المنیر فی العقیدہ والمنہج، دارالفکر المعاصر، دمشق، طبعۃ الثانیۃ،1418ھ،جلد26ص247

۔الخرشی، محمد بن عبداللہ، شرح مختصر خلیل، دار الفکر للطباعۃ، بیروت، باب: احکام الجہاد جلد3، ص119

۔محمد علیش، منح الجلیل شرح علی مختصر سید خلیل، دارالفکر، بیروت، 1409ھ، باب الجہاد، جزء3ص162

- دائرہ لمعارف الاسلامیہ جلد10ص401

۔ابراہیم مصطفیٰ، احمد الزیات، حامد عبد القادر محمد النجار، المعجم الوسیط ، دار الدعوۃ، جلد1ص 122

تہذیب اللغۃ، باب سج، جلد 3 ص 428

۔الموسوعة الفقهية الكويتية، جلد5، ص292

۔القرآن، الحجرات49: 12

۔ابن جریر، جامع البیان عن تاویل القرآن، جلد 21، ص374

۔طوسی، محمد بن حسن، التبیان فی تفسیر القرآن، داراحیاء التراث العربی، جلد9ص350

۔ صحیح مسلم، باب: تحریم الظن، والتجسس، والتنافس، رقم الحدیث2563، جلد4ص1985۔صحیح البخاری، باب: ماینھی عن التحاسد والتدابر، رقم الحدیث6064، جزء8، ص19

۔صحیح بخاری، رقم الحدیث6902

۔ابن عاشور تیونسی، محمد طاہر بن محمد، متوفی: 1393ھ، التحریر والتنویر(تحریر المعنی السدید وتنویر العقل الجدید من تفسیر الکتاب المجید، الدار التونسیہ للنشر- تیونس، 1984ء، جلد28ص132

۔بخاری، محمد بن اسماعیل البخاری، أبو عبداللہ، صحیح بخاری، محقق: محمد زہیر بن ناصر، دار طوق النجاۃ، طبعۃ اولیٰ1422ھ، جزء4ص 59

۔ابوداؤد، امام، سلیمان بن اشعث السجستانی، سنن ابی داؤد، دار الکتاب العربی- بیروت، جزء3ص 1 باب نمبر108

المتحنہ60: 1

۔فصلت41: 23

33۔طبری، محمد بن جریر بن یزید بن کثیر، متوفی310ھ، تفسیر طبری، محقق: احمد محمد شاکر، مؤسسۃ الرسالۃ، طبعۃ اولیٰ1420ھ، جلد 23، ص309

۔اضواء البیان جلد6ص342

۔سعید حوی، الرسول ﷺ، ص204

۔التجسس واحکامہ فی الشریعۃ الاسلامیۃ ص117- 118

۔آل عمران3: 159

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

۔الشوریٰ42: 38
۔ابن کثیر، البدایۃ والنہایۃ، دار الفکر، جلد 3 ص 267
۔الحلبی، علی بن برہان الدین، متوفی: 1044ھ، السیرۃ الحلبیۃ فی سیرۃ الامین المامون، دار المعرفۃ- بیروت، 1400ھ، جلد 2، ص 631
۔صحیح بخاری، باب: بطانۃ الامام واہل مشورۃ، رقم الحدیث 7198
سنن الکبریٰ للبیہقی، باب: من یشاور، جلد 10، ص 189، رقم الحدیث 20316
۔القصص 28: 26
۔صحیح مسلم، محقق: محمد فواد عبد الباقی، باب: کراہۃ الامارۃ بغیر ضرورۃ، جلد 3 ص 357
۔صحیح بخاری، تحقیق: محمد زہیر بن ناصر، ترقیم: محمد فواد عبد الباقی، باب: قصہ اہل نجران، جلد 5، ص 172، رقم الحدیث: 4381
۔جوینی، غیاث الامم فی التیاث الظلم، ص 250
۔سلوک المالک فی تدبیر الممالک، ص 106
۔ایضاً
- جوینی، غیاث الامم فی التیاث الظلم، ص 250-252
۔سنن ابی داوٗد، جلد 4 ص 272، باب فی النہی عن التجسس، رقم الحدیث: 4890
۔ایضاً
۔سنن ابی داوٗد، جلد 4 ص 272، باب فی النہی عن التجسس، رقم الحدیث: 4889
۔صحیح ابن حبان، باب الجار، جلد 2 ص 274 رقم الحدیث 517
۔تبصرۃ الحکام فی اصول الاقضیۃ ومناہج الاحکام جلد 2، ص 187
۔آل عمران 3: 104
۔طاہر القادری، محمد طاہر، ڈاکٹر، سیرۃ الرسول، اشاعت سوم 1999ء، منہاج القرآن پرنٹرز لاہور، جلد ہشتم، ص 235- 236
. https://www.dd-sunnah.net/forum/showthread.php?t=184815)
۔سنن ابی داوٗد، دار الکتاب العربی- بیروت باب 92: باب بعث العیون، جلد 2 ص 343
صحیح مسلم، ترقیم و تحقیق عبد الباقی، جلد 3 ص 1510
السنن الکبریٰ للبیہقی، تحقیق: محمد عبد القادر عطا، جلد 9، ص 169
۔النساء 4: 71

http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

- ابن منظور، محمد بن مکرم، لسان العرب، دار صادر – بیروت، الطبعۃ الأولی، ج6 ص38

مرتضی الزبیدی، محمد بن محمد بن عبد الرزاق الحسینی، تاج العروس من جواهر القاموس، دار الهدایة، جلد15، ص499

۔راغب اصفہانی، حسین بن محمد، المفردات فی غریب القرآن، دار القلم، الدار الشامیۃ، دمشق و بیروت ط اولیٰ 1412ھ جلد1 ص196

- عن فاطمة بنت قیس، ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اخر العشاء الآخرة ذات لیلة ثم خرج --الخ(ابوداؤد، سلیمان بن اشعث، سجستانی، سنن ابی داؤد، دار الکتب العربی، بیروت، باب: فی خبر الجساسۃ، جلد4، ص207، رقم الحدیث: 4327)

الغزالی، محمد بن محمد، احیاء علوم الدین، دار المعرفہ، بیروت، لبنان، جلد2، ص325 ۔

۔وہبۃ الزحیلی، وہبۃ بن مصطفیٰ، التفسیر المنیر فی العقیدہ والمنہج، دارالفکر المعاصر، دمشق، طبعۃ الثانیۃ، 1418ھ، جلد26 ص247

۔الخرشی، محمد بن عبد اللہ، شرح مختصر خلیل، دار الفکر للطباعۃ، بیروت، باب: احکام الجہاد جلد3، ص119

۔محمد علیش، منح الجلیل شرح علی مختصر سید خلیل، دار الفکر، بیروت، 1409ھ، باب الجہاد، جزء3 ص162

- دائرہ لمعارف الاسلامیہ جلد10 ص401

۔ابراہیم مصطفیٰ، احمد الزیات، حامد عبد القادر محمد النجار، المعجم الوسیط، دار الدعوۃ، جلد1 ص122

تہذیب اللغۃ، باب سج، جلد 3 ص 428

۔الموسوعة الفقهیة الکویتیة، جلد5، ص292

۔القرآن، الحجرات 49: 12

۔ابن جریر، جامع البیان عن تاویل القرآن، جلد21، ص374

۔طوسی، محمد بن حسن، التبیان فی تفسیر القرآن، دار احیاء التراث العربی، جلد9 ص350

- صحیح مسلم، باب: تحریم الظن، والتجسس، والتنافس، رقم الحدیث 2563، جلد4 ص1985۔صحیح البخاری، باب: ماینھی عن التحاسد والتدابر، رقم الحدیث 6064، جزء8، ص19

۔صحیح بخاری، رقم الحدیث 6902

۔ابن عاشور تیونسی، محمد طاہر بن محمد، متوفی: 1393ھ، التحریر والتنویر (تحریر المعنی السدید و تنویر العقل الجدید من تفسیر الکتاب المجید، الدار التونسیہ للنشر – تیونس، 1984ء، جلد28 ص132

۔بخاری، محمد بن اسماعیل البخاری، أبو عبد اللہ، صحیح بخاری، محقق: محمد زہیر بن ناصر، دار طوق النجاة، طبعۃ اولیٰ 1422ھ، جزء4 ص 59

۔ابوداؤد، امام، سلیمان بن اشعث السجستانی، سنن ابی داؤد، دار الکتاب العربی- بیروت، جزء3 ص1 باب نمبر 108

المتحنہ 60: 1

۔فصلت 41: 23
33۔طبری، محمد بن جریر بن یزید بن کثیر، متوفی310ھ، تفسیر طبری، محقق: احمد محمد شاکر، مؤسسۃ الرسالۃ، طبعۃ اولیٰ1420ھ، جلد 23، ص309
۔اضواء البیان جلد6 ص342
۔سعید حوی، الرسول ﷺ، ص204
۔التجسس واحکامہ فی الشریعۃ الاسلامیۃ ص117- 118
۔آل عمران 3: 159
۔الشوریٰ 42: 38
۔ابن کثیر، البدایۃ والنہایۃ، دار الفکر، جلد3 ص267
۔الحلبی، علی بن برہان الدین، متوفی: 1044ھ، السیرۃ الحلبیۃ فی سیرۃ الامین المامون، دار المعرفۃ- بیروت، 1400ھ، جلد2، ص631
۔صحیح بخاری، باب: بطانۃ الامام واہل مشورۃ، رقم الحدیث7198
سنن الکبریٰ للبیہقی، باب: من یشاور، جلد10، ص189، رقم الحدیث20316
۔القصص 28: 26
۔صحیح مسلم، محقق: محمد فؤاد عبد الباقی، باب: کراہۃ الامارۃ بغیر ضرورۃ، جلد3 ص357
۔صحیح بخاری، تحقیق: محمد زہیر بن ناصر، ترقیم: محمد فؤاد عبد الباقی، باب: قصہ اہل نجران، جلد5، ص172، رقم الحدیث: 4381
۔جوینی، غیاث الامم فی التیاث الظلم، ص250
۔سلوک المالک فی تدبیر الممالک، ص106
۔ایضاً
۔ جوینی، غیاث الامم فی التیاث الظلم، ص250-252
۔سنن ابی داؤد، جلد4 ص272، باب فی النہی عن التجسس، رقم الحدیث: 4890
۔ایضاً
۔سنن ابی داؤد، جلد4 ص272، باب فی النہی عن التجسس، رقم الحدیث: 4889
۔صحیح ابن حبان، باب الجار، جلد2 ص274 رقم الحدیث517
۔تبصرۃ الحکام فی اصول الاقضیۃ ومناہج الاحکام جلد2، ص187
۔آل عمران 3: 104
۔طاہر القادری، محمد طاہر، ڈاکٹر، سیرۃ الرسول، اشاعت سوم1999ء، منہاج القرآن پرنٹرز لاہور، جلد ہشتم، ص235- 236
. https://www.dd-sunnah.net/forum/showthread.php?t=184815)
۔سنن ابی داؤد، دار الکتاب العربی- بیروت باب 92: باب بعث العیون، جلد2 ص343
صحیح مسلم، ترقیم وتحقیق عبد الباقی، جلد3 ص1510

Al-Qirtas القرطاس
http: https://al-qirtas.com/index.php/Al-Qirtas
E(ISSN): 2709-6076
P(ISSN): 2709-6068

السنن الکبریٰ للبیہقی، تحقیق: محمد عبد القادر عطا، جلد9، ص169

۔النساء4: 71